عطا کی گئی......

وطنِ عزیز ان دنوں انتخابی معرکہ سے دوچار ہے جس میں سیاسی قوتیں ایک دوسرے کو پچھاڑنے اور نیچا دکھانے میں لگی ہوئی ہیں۔ان کے نزدیک نہ کوئی مہینہ حرمت والا ہے نہ کسی دن قتال وفساد کرنے کی کوئی ممانعت ہے۔وفاداریاں بدلنے کا موسم بھی عروج پر ہے پرایوں کو اپنا اور اپنوں کو پرایا کیا اور کہا جارہا ہے۔کچھ نئے لوگ بھی میدان سیاست میں اترے ہیں اور علمی چولے اتار کر اترے ہیں کہ زبانیں ان کی بھی دیگر سیاسیوں کی طرح ہر روز زہر اگل رہی ہیں،بھیڑ بکریوں کی طرح امیدوار بک رہے ہیں ، اور ایسے امیدوار جو اپنی سیٹ خود نکال سکتے ہیں انہیں کسی قوت کی جانب سے کسی خاص جماعت کو جوائن کرنے کے اشارات ، احکامات اور سگنلز مل رہے ہیں۔ انہی قوتوں نے بعض چھوٹی جماعتوں کو بعض بڑی جماعتوں کے مذہبی ووٹ کاٹنے کا فریضہ بھی سونپ رکھا ہے، اور انہیں یہ باور کرایا جارہا ہے کہ اگر تم کامیاب ہوگئے تو فبہا ورنہ فکر کی بات نہیں ہر جہ خرچہ محفوظ ہے۔افسوس ہے کہ جو کل ہم پر حکمرانی کریں گے آج ان کے اطوار پر کوئی گرفت نہیں لیکن جب وہ برسر اقتدار آجائیں گے تو ان سے علمی حلقے تقاضا فرمائیں گے کہ امیر المؤمنین بن کر چلو ورنہ ....ورنہ کیا؟ ورنہ ہم اسی تنخواہ پر گزارا کرتے رہیں گے۔اللہ وطن عزیز کی خیر فرمائے ، اور باسیان وطن کو یہ شعور دے کہ ووٹ دینے سے پہلے ووٹ لینے والوں سے یہ قول وقرار لے سکیں کہ حاکم بن کر ہم پر غیر اسلامی ،غیر شرعی قوانین نافذ کر کے قرآن وسنت اور آئین کی خلاف ورزی نہیں کروگے......

رویت ہلال پر مراکشی عالم فلکیات کی تحقیقی کتاب

العزب الزلال فی معرفة رویة الهلال

اردو ترجمہ علامہ ظہیر احمد بھٹی ....ڈاکٹر نور احمد شاہتاز

ملنے کے پتے: مکتبہ رضویہ آرام باغ کراچی اور......مکتبہ ضیاء القرآن اردو بازار کراچی
مکتبہ جامعہ نعیمیہ گڑھی شاہو لاہور......مکتبہ زاہدیہ فیصل آباد